B.A Part II
Paper - I
Dept - Urdu

"جمیل مظہری کی کردار نگاری"

جمیل مظہری ادبی دنیا میں بحیثیت شاعر اور ادیب ایک اعلیٰ مرتبہ کے مالک ہیں۔ سماج کے کمزور طبقہ کے اندر پائی جانے والی تمام برائیوں کو اپنی نثری تخلیق میں نشاندہی کی ہے۔ خاص کر عورت جو ہمارے معاشرتی نظام کا کمزور حصہ جانا جاتا ہے۔

جمیل مظہری اعلیٰ درجہ کے کردار نگار ہیں۔ ان کی ناولٹ "شکست و فتح" میں کردار نگاری کی اعلیٰ مثال ہے۔ معاشرتی نظام ہو یا زندگی کے دشوار گذار مرحلے، مشرقی برتری، خلوص و محبت، عہد و پیمان، پارسائی، خدا خوفی کے تمام پہلو کو اجاگر کیا ہے۔ مغربی تہذیب کی چمک دمک، بے باکی، تباہی کو بھی ظاہر کر دیا ہے۔ ان کے کردار مجموعی طور پر اعلیٰ قدروں کے غماز ہیں۔ مشرقی خواتین میں حیا و شرم کا جذبہ اس درجہ پایا جاتا ہے کہ وہ اپنی تمام خواہشات کو معاشرے کی پابندیوں میں قربان کر دیتی ہیں۔ مشرقی روایات کی پاسداری کے لیے وہ ہر پیش کش کو ٹھکرا دیتی ہیں۔ جب کہ مغربی تہذیب کے لوگ صرف دنیا کی لذتوں کو سب کچھ سمجھتے ہیں۔ ان کے اندر اخلاقی شعور صرف وقتی چیز ہوتی ہے۔ مغربی تہذیب کے لوگ اپنی ہی دنیا میں کھوئے ہوئے ہوتے ہیں۔ اپنی خواہش کے خاطر کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

اس ناولٹ میں تین اہم کردار ہے اور پوری ناول اسی میں مکمل ہوتی ہے۔ سلیمہ، حامد اور محمود یہ جاندار کردار ہیں۔ حامد اور محمود دو بھائی ہیں۔ حامد بڑا ہے اور محمود چھوٹا ہے۔ سلیمہ میں اور محمود میں بہت دوستی رہتی ہے۔ حامد دونوں کے بیچ ہمیشہ حائل نظر آتا ہے۔ سلیمہ اگر کوئی ناتا بناتی ہے تو حامد توڑ دیتا ہے۔ ہمیشہ دونوں کو الگ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

بچپن میں ہی حامد کا رشتہ سلیمہ سے طے کر دیا جاتا ہے۔
اور پردہ کروایا جاتا ہے۔ لیکن اسکا چھوٹا بھائی محمود جب انگلینڈ
سے واپس آتا ہے تو وہ آزادانہ سلیمہ سے ملتا ہے۔
اس کو ملنے سے کوئی نہیں روکتا ہے۔ یہ برابر ملنا دوستی سے
محبت میں بدل جاتا ہے۔ دونوں جوانی کی دہلیز پر قدم
رکھ چکے ہیں۔ دونوں ازدواجی زندگی گزارنے کے لئے
آمادہ ہو جاتے ہیں۔ سلیمہ کی دلی خواہش کے باوجود ان کی شادی
نہیں ہو سکتی کیونکہ سلیمہ محمود سے بڑی تھی۔ جمیل مظہری نے
بڑی خوبی کے ساتھ چھوٹی چھوٹی معاشرتی نفسیاتی الجھنوں کو دکھانے
کی کوشش کی ہے جبکہ مغربی تہذیب میں یہ سب کچھ نہیں ہوتا
سلیمہ کی شادی محمود کے بڑے بھائی حامد کے ساتھ کر دی
جاتی ہے۔ ایک مشرقی خاتون کی طرح وہ چپ چاپ شادی کر لیتی ہے
لیکن محمود اور سلیمہ کے لئے یہ شادی بربادی کا سبب بن جاتی ہے۔
سلیمہ محمود کو بھول نہ سکی۔ محمود جذبات سے محبت سے لبریز ہو کر
سماجی بندھنوں سے آزاد ہونے کی صلاح دیتا ہے اور فرار ہونا چاہتا
ہے لیکن سلیمہ مشرقی خاتون کی ایک اعلیٰ مثال پیش کرتی ہے
اپنے شوہر کے ساتھ رہنے میں ہی اپنی عزت سمجھتی ہے۔ پھر محمود
کی [illegible] جاتا ہے۔
محمود کے خط ملتے ہیں۔ اس کا دل میں ایک محاسبہ کا درد پیدا ہو جاتا
ہے جس کو زمانے کی ٹھوکریں ہوشیار بنا دیتی ہیں۔ زندگی کو اخلاقی
قدروں سے آزاد ہو کر گزارنا بے معنی سی بات ہے۔ مشرقی تہذیب
میں معاشرتی نظام کی پابندی بہر حال ہوتی ہیں۔ جس میں
تمام عمر نبھانی پڑتی ہے۔ معاشرتی نظام کو تسلیم کئے بغیر
زندہ رہنا اور عزت پانا ناممکن ہے۔ یہ ڈرامہ ہماری روز مرہ
حسن کو زندہ کرتا ہے۔ عورت کا خاتون خانہ ہونا ہی بہتر ہے۔
جمیل مظہری نے اپنے خاکوں کو اپنے کرداروں کے ذریعے ادا کیا ہے
ہیرو کا منصب نظر آتے ہیں ان سب کرداروں میں متحرک نظر آتے
ہیں اس طرح یہ ایک کامیاب کردار نگاری ہے۔

Scanned with CamScanner